پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر
محکمہ اطلاعات وثقافت، حکومت پنجاب
پنجابی کمپلیکس، 1-قذافی سٹیڈیم فیروز پور روڈ۔لاہور

پریس ریلیز

لاہور (پ۔ر) پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر، محکمہ اطلاعات وثقافت کے زیرِ اہتمام شہنشاہِ غزل نامور گلوکار مہدی حسن کی برسی کے موقع پر ان کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے ایک خوبصورت شام منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی خیبر پختون خواہ سے آئے وفد کے اراکین تھے۔ تقریب کے آغاز میں وفد کے اراکین کے مرد حضرات کو پنجابی ثقافت کی روایتی علامت ''پگ'' جبکہ خواتین کو ''چُنری'' پہنائی گئی۔ ڈائریکٹر جنرل پلاک ڈاکٹر صغرا صدف نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور مہدی حسن کو خراج تحسین پیش کیا۔ نامور گلوکار شوکت علی نے اس خوبصورت تقریب کے انعقاد پر ڈاکٹر صغرا صدف کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مہدی حسن نے دوبارہ نہیں آنا لیکن جو کام ہمارے درمیان چھوڑ کر گئے ہیں وہ انہیں ہمیشہ زندہ رکھے گا۔ معروف گلوکار غلام علی نے کہا کہ وہ سُر، لے اور الفاظ کا ناطہ سمجھتے تھے۔ CTO لاہور لیاقت ملک نے کہا جب کہیں حسن کی دیوی کی بات ہوگی مہدی حسن یاد آتے رہیں گے اور اسی طرح رنجش کا سلسلہ قائم رہے گا۔ معروف اداکارہ نشو بیگم نے کہا کہ مہدی حسن دنیائے موسیقی کے بے تاج بادشاہ ہیں اور رہیں گے۔ نامور گلوکار انور رفیع نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ ان کا گایا ہر گیت ایک نگینہ ہے۔ موسیقار مجاہد حسین نے کہا کہ وہ ایسے لیجنڈ تھے جن کا سُر ہر بندے کو سیراب کر دیتا ہے۔ معروف لکھاری اور ڈائریکٹر پرویز کلیم نے کہا کہ مہدی حسن ایسے گلوکار تھے جن کے گلے میں سُر داخل ہو کر ہی سُر بنتا تھا۔ نامور فوک گائیک عارف لوہار نے کہا کہ انہیں صدیاں گنگنائیں گی۔

ان کے علاوہ سعید بٹ، شجاعت علی بوبی، اور مہدی حسن کے بیٹے سجاد مہدی نے بھی اظہارِ خیال کیا۔تقریب کے دیگر شرکاء میں مدثر اقبال بٹ، سید نور، ممتاز راشد لاہوری و دیگر اہم شخصیات تھیں۔ پروگرام میں عنایت عابد، آصف جاوید مہدی، سائرہ طاہر، غلام علی، ترنم ناز، عارف لوہار اور انور رفیع و دیگر نامور گلوکاروں نے مہدی حسن کے گائے گیت گا کر ان کو خراجِ تحسین پیش کیا۔سٹیج سیکریٹری کے فرائض سعید سلکی نے سرانجام دیے۔

☆☆☆